# IG سندھ سے اہل تشیع مکتبہ فکر کے 40 رُکنی وفد کی سینٹرل پولیس آفس میں ملاقات

## کراچی میں مرکزی جلسوں کی سیکورٹی پر اضافی نفری تعینات کی جارہی ہے۔ پولیس رپورٹ

کراچی 5 دسمبر 2014ء:- چہلم حضرت امام حسینؓ کے موقع پر پولیس رینج / ڈسٹرکٹ / زون کی سطح پر مجالس / جلوسوں کی ویڈیو ریکارڈنگ اقدامات کے ساتھ ساتھ مجالس کے مقامات جلوسوں کے روٹس، پارکنگ ایریاز میں کڑی نگرانی سمیت ممکنہ حساس علاقوں میں پولیس گشت، اسنیپ چیکنگ، پکٹنگ اور انٹیلی جنس کلیکشن وشیئرنگ کی بدولت جرائم پیشہ عناصر کے خلاف چھاپہ مار کاروائیوں کو مربوط اور موثر بنایا جارہا ہے۔

آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی سینٹرل پولیس آفس میں اہل تشیع مکتبہ فکر کے ایک 40 رُکنی وفد سے ملاقات کررہے تھے۔ ملاقات میں پولیس کے دیگر سنیئر افسران بھی موجود تھے۔ آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ چہلم کے موقع پر تمام مجالس کے مقامات اور جلوسوں کی گذرگاہوں پر مسلسل نگرانی کے ساتھ ساتھ بم ڈسپوزل اسکواڈ سے ٹیکنیکل سوئپنگ اسکیننگ اور کلیئرنس کے لئے بھی ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

اس موقع پر آئی جی سندھ کو بتایا گیا کہ پولیس قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں سے روابط کے تحت چہلم کے تمام مرکزی جلوسوں کے راستوں / گذرگاہوں پر انر (INNER) اور آؤٹر (OUTER) کارڈن کی بنیاد پر سیکیورٹی ترتیب دے کر چیکنگ اور کڑی نگرانی کے تمام امور غیر معمولی بنایا جارہا ہے جب کہ جلوسوں کے روٹس سے تجاوزات، لاوارث یا اچانک خراب ہوجانے والی گاڑیوں کو بھی فوری طور پر ہٹائے جانے کے اقدامات کیئے گئے ہیں۔

اُنہیں بتایا گیا کہ چہلم والے روز کراچی کے تینوں زونز سے برآمد ہونے والے چھوٹے بڑے جلوسوں کی تعداد کم وبیش 70 جب کہ ہونیوالی مجالس کی تعداد 290 سے زائد ہے۔ رپورٹ کے مطابق شہر کی 460 سے زائد امام بارگاہوں، 4317 سے زائد مساجد جب کہ کم وبیش 1354 مدارس کے علاوہ مرکزی جلوس کی گذرگاہوں پر 200 سے زائد منتخب کردہ بلند عمارتوں پر سیکیورٹی کے غیر معمولی اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں۔

IG سندھ کو بتایا گیا کہ چہلم کے موقع پر صوبائی سطح پر پولیس کمانڈوز، ریزرو / اینٹی رائٹس پلاٹونز، اسپیشل برانچ، کرائم برانچ، سی آئی ڈی، ایس آئی یو / سی آئی اے اور تھانہ پولیس کی مجموعی تعداد کے علاوہ کراچی کے مرکزی جلوس کی سیکیورٹی کے لئے اضافی نفری کو خصوصی ذمہ داریاں تفویض کی گئیں ہیں۔

اُنہیں مزید بتایا گیا کہ مرکزی جلوس کی گذرگاہ کے دونوں جانب منتخب کردہ بلند عمارتوں کے تہہ خانہ جات تا روف ٹاپ چیکنگ / اسکیننگ کے علاوہ روف ٹاپ ڈپلائیمنٹ کے عمل کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 99212639

**شاہ عبدالطیف بھٹائی 271 واں عرس۔سیکیورٹی کے غیر معمولی اقدامات کی ہدایات آئی جی سندھ نے جاری کردی۔**

کراچی 06 دسمبر 2014ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے پولیس کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ شاہ عبدالطیف بھٹائی کے تین روزہ عرس کے موقع پر سیکیورٹی کے غیر معمولی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

اُنھوں نے کہا کہ درگاہ کے منتظمین کے ساتھ باقاعدہ اجلاس کرکے اور انھیں اعتماد میں لے کر درگاہ سے متصل ممکنہ تجاوزات کے خاتمے کے لیے متعلقہ ادارے سے ہر ممکن تعاون کیا جائے۔

اُنھوں نے کہا کہ عرس کی تقریبات میں عقیدت مندوں اور زائرین کی کثیر تعداد کی متوقع شرکت کے تناظر میں درگاہ کے اندرونی حصوں، اطراف میں اور درگاہ کو جانیوالے مرکزی راستوں پر سادہ اور باوردی پولیس اہلکاروں کی تعیناتیوں کے ساتھ ساتھ پیٹرولنگ، اسنیپ چیکنگ، پکٹنگ، کڑی نگرانی وناکہ بندی کے جملہ اقدامات کو بھی مربوط اور مؤثر بنایا جائے۔

اُنھوں نے کہا کہ عرس کی تقریبات کے موقع پر فول پروف سیکیورٹی اقدامات کے ضمن میں درگاہ کے اندرونی وبیرونی احاطوں کی بم ڈسپوزل اسکواڈ سے سوئپنگ، اسکیننگ اور کلیئرنس کے علاوہ گاڑیوں کی پارکنگ کو مناسب فاصلوں پر رکھنے اور پارکنگ ایریاز کی کڑی نگرانی کے لیے تمام تر اقدامات کیے جائیں۔

اُنھوں نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ عرس میں شرکت کے لیے سندھ بھر سے جانیوالے زائرین کے قافلوں کو متعلقہ تھانوں کی سطح پر مربوط رابطوں کے تحت سیکیورٹی کے ہر ممکن اقدامات اختیار کیے جائیں۔

اُنھوں نے کہا کہ تمام مساجد، امام بارگاہوں، مزارات سمیت اقلیتی برادری کے مذہبی مقامات کے علاوہ پبلک مقامات، اہم سرکاری وغیر سرکاری عمارتوں وغیرہ کے لیے سیکیورٹی کے جملہ اقدامات کو مزید سخت اور مؤثر بنایا جائے۔